لئے فخر و سعادت سمجھتا رہا ان کی جدائی سے بلاشبہ مجلس تحفظ کے کاموں کو ایک عظیم دھچکا لگ گیا ہے۔ خداوند قدوس ختم نبوت کے اس جان نثار کی قربانیاں قبول فرماکر انہیں شافع محشر حضور خاتم النبیینؐ کی خوشنودی سے مالامال فرمادے اور پیدا ہونے والا خلاء بہتر سے بہتر صورت میں پُر ہو۔

حضرت مولانا مفتی عبداللہ صاحب مرحوم بھی ملتان میں واصل بحق ہوئے وہ دارالعلوم دیوبند کے جید فاضل، عالم باعمل اور زندگی بھر مسند تدریس وافتاء کی زینت رہے ملتان کے ممتاز مدارس خیرالمدارس اور قاسم العلوم میں حدیث کی اہم کتابیں پڑھاتے رہے۔ ملک کے چند اہم مفتیوں میں ان کا شمار ہوتا رہا۔ قیام پاکستان کے اوائل میں علمی وادبی حلقوں کی پیاس بجھانے کے لئے آپ نے اردو اور عربی میں ایک علمی مجلہ "الصدیق" کے نام سے جاری کروایا اور عربی حصہ کی وجہ سے اس کا ایک منفرد مقام تھا دینی وعلمی ذخائر کی عمدہ اشاعت کے لئے آپ نے ملتان میں کتب خانہ صدیقیہ قائم فرمایا، آخری چند سالوں میں آپ کا قیام کراچی رہا اور اب اہل وعیال کے ساتھ حرمین الشریفین ہجرت کرنے کے سارے انتظامات مکمل فرماچکے تھے۔ وہاں مستقل قیام یا ہجرت ہی کے سلسلہ میں اہل وعیال کو لینے آئے تھے کہ داعی اجل نے بلایا اور آپ نے لبیک کہہ کر علمی و دینی حلقوں کو داغ مفارقت دیا کئی اہم مواقع ایسے آئے کہ آپ نے فتویٰ وتحقیق کو وقتی سیاسی لہروں سے متاثر نہ ہونے دیا اور جادۂ حق پر ڈٹے رہے۔ حق تعالیٰ ان کو درجات عالیہ سے نوازے اور مختلف شکلوں میں ان کے علمی و دینی فیوضات ان کے لئے صدقات جاریہ بنی رہیں۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق

کاتب کی ضرورت

ماہنامہ الحق کے لئے ایک عمدہ اور بہترین کاتب کی ضرورت ہے جو مستقل دارالعلوم میں قیام کرسکے تفصیلات کیلئے رابطہ قائم کریں۔ (ادارہ)